

تنگرگ بار :- اوے برسانے والا - ترالہ بار

مشرح - جو جان و فاک شیدائی ہو۔ اس کے لیے دونوں میں سے ایک دست
نوبہار کی خوشبو ہے اور جو سر لڑائی کا دلدادہ ہو، اس کے لیے دوسرا دوست اوے برسانے
والا بادل کی حیثیت رکھتا ہے۔

۱۱۔ لغات - شائبہ : آمیزش، ملاوٹ۔

مشرح - خاکسار غالب دل و زبان کو ایک کر کے یعنی خلوص سے یہ غزل کہ
کر لایا ہے اور یہ ریا و نمائش کی ملاوٹ سے بالکل پاک ہے۔ یعنی جو کچھ کہا گیا ہے
اس کی حیثیت دکھاوے کی نہیں، بلکہ جو کچھ دل میں موجزن تھا، وہی زبان پر جاری
ہوا۔ اس طرح دل اور زبان ایک ہو گئے۔

ممکن نہیں کہ بھول کے بھی آرمیدہ ہوں

میں دشتِ نعم میں آہوئے صیاد دیدہ ہوں

ہوں دردمند، جبر ہو یا اختیار ہو

گہ نالہ کشیدہ، گہ اشک چکیں ہوں

جاں لب پہ آئی، تو بھی نہ شیریں ہوا دہن

از بس کہ تلخیِ غم، جسراں چشیدہ ہوں

نے سچہ سے علاقہ، نہ ساغر سے واسطہ

میں معرضِ مثال میں دستِ بریدہ ہوں

۱۔ لغات

آرمیدہ :-

آرام پایا ہوا،

مطمئن۔

مشرح :-

میرے لیے

بھولے سے

بھی اطمینان و

آرام کے ساتھ

ٹھہر جانا ممکن

نہیں۔ میں غم